61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023

Kozhikode

Item Code: 648 Participant Code: 112

نظم

ممتا

لفظ ممتا تو اکثر ماں کے لئے بنایا جا رہا ہے
اُس ماں کا پیار تو ممتا کا حق بتایا جا رہا ہے

اُس ماں نے تو ممتا کا حق ادا کر دیا
ہمیں تو ماؤں کے پیار میں اُٹھایا جا رہا ہے

اس الفت نے تو زمانے کو حیران کر دکھا ہے
جو اس الفت سے سرفراز ہوا وہ بلندی پہ جا رہا ہے

سب ماں نے تو ممتا کا حق ادا کر دیا
وہ ماں کا پیار مجھے بلندی پر اٹھا دیا ہے

وہ ممتا کی آب و تاب تو زمانے میں ہے
وہ سطوت تو ماں کے پیار سے آ رہا ہے

(Note: Graded Items may be published in Schoolwki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

نہ کوئی الفت نہ کوئی محبت
نہیں ہے مجھ کو ممتا کے پیار سے عداوت

اس نے پیٹ میں ہی میری زندگی دیکھا ہے
جس پیٹ میں تھا ماں کو میرا خیال آرہا ہے

جب میری ماں تھی اس دنیا میں سب کچھ
تو تھا میرے پاس اس کی دعاؤں کا سب کچھ

جس نے دی مجھے ہزاروں زندگیاں
آج اس کی قبر سے میں سر اٹھا رہا ہے

ماں کی ممتا تو ایک وقت میں ملتی ہے
زمانہ تو ماں کو گھر سے نکال دیا ہے

ممتا کی قدر تو آئے گی دیر وقت میں
جب کوئی ماں کا جنازہ کندھے پر اٹھا رہا ہے

جس نے ہزاروں زندگیاں قربان کر دی ہمارے لئے
اس ماں کے دل کو آج پھر کوئی دکھا رہا ہے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

61st Kerala State School Kalolsavam - Jan 03 To 07, 2023
Kozhikode

61-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2023 ജനുവരി 3 - 7 കോഴിക്കോട്

Item Code: 648   Participant Code: 112

اس بہت و بد میں عالی شان وہ ہے
جو ممتا کے آس پاس کے گراں کو سنبھال رہا ہے

یہ پیار باپ تو کسی باعث سے ملی ہے
ماں کے ذوق تبسم سے یہ وفادار رہا ہے

ممتا کے اشکوں نے تو بنا دیا تشنہ مجھے
اس خلوت میں تو ماں کا خیال آ رہا ہے

ممتا کا پیار تو گراں دار تو بن رہا ہے
جس سے کہ پیار کو بھی آنسو آ رہا ہے

اس ہجوم میں کتنوں کو ممتا کا پیار ملا ہوگا
جس نے پا لیا وہ تو ہمیشہ زردار ہو رہا ہے

یہ شرف تو ممتا کے پیار سے ہی ملا ہے
زمانہ تو اس پیار سے خفا ہو رہا ہے

ممتا کے پیار کی رعنائی تو دیکھو یارو
اچھا انسان اس کو پانے کی فریاد کر رہا ہے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

Page No :

61-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2023 ജനുവരി 3 - 7 കോഴിക്കോട്

Item Code: 648 Participant Code: 112

میں تو اپنی ماں کو سچے دل سے عشق کرتا ہوں
وہ عشق ہم سے نہ ہوگا جو ممتا میں کیا جا رہا ہے

ان ماؤں نے تو تنگی جھیل کر حق کر دیا اپنا ادا
وہی عشق ہی مجھے کچھ اچھا سکھا رہا ہے

ان محبت کی گھڑیوں میں کون یاد رہتا ہے
مجھے تو بس ممتا کا پیار نظر آ رہا ہے

عشق کرنا ہے تو ماؤں کی ممتا سے کرو
ان بے وفا لڑکیوں سے کیا سبق مل رہا ہے

میں جب بھی ممتا کے پیار سے عشق کرتا ہوں
کچھ آوارہ مجھ سے کہتے ہیں اس سے کیا مل رہا ہے

الفت ماں نے تو دلوں میں عاشقی پیدا کی ہے
مجھے عقیدت ہے ممتا کے پیار پر وہ اچھا کچھ سکھا رہا ہے

مجھے اپنی ماں سے عداوت نہیں عقیدت ہے
اس کا آنسو تو مجھے سمندر بنا رہا ہے

میں اپنی ماں کی الفت کی کہانی بیاں کیسے کروں
جس طرح بھی دیکھوں ہر طرف سے زمانہ جڑا دیا ہے

جس نے کر دیا حق اپنا ادا بچپن میں ہی
مجھے وہی ممتا کا پیار پھر سے ستا دیا ہے

اس عشق سے تو میری زندگی سنور جائے گی
میں آگے بڑھوں تو زمانہ پیچھے ہٹا رہا ہے

اس عشق ممتا نے تو سینوں میں جگہ لی ہے
جس نے پالیا یہ عشق وہ مجھ تو بن رہا ہے

وہ لوگ جو کہتے ہیں ماں کو برا بھلا
آج خدا انہیں ہر طرف سے پیچھے گرا رہا ہے

مجھے یہ ساؤں سے کہتا ہے اچھا نہیں لگتا
کہ ماں کی دعا کامیابی کا دہ بن رہا ہے

جس نے پایا ممتا کا پیار کامیاب ہے زندگی میں
وہی ممتا کے پیار سے زمانہ چل رہا ہے

(**Note**: Graded Items may be published in **Schoolwki.** So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)